سوال

فرض نمازوں میں قنوت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز صبح کی آخری رکعت میں بعد از رکوع ہاتھ اٹھا کر ساری زندگی دعاء قنوت ((اللھم اھدنی فیمن ھدیت۔۔۔)) پڑھی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز صبح میں ہمیشہ مشہور دعائے قنوت ((اللھم اھدنی فیمن ھدیت۔۔۔الخ)) یا کوئی اور دعاء فرماتے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں اس کا ذکر ہے سعد بن طارق اشجعی کی روایت ہے کہ:

ال لابیہ یا ابت انک قد صلیت خف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وخلف ابی بکر وعمر وعثمان وعلی رضی اللہ عنھم افکانوا یقنتون فی الفجر؟ فقال اي بنی محدث (صحیح ترمذي)

''انہوں نے والد سے یہ کہا کہ ابا جان! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اور ابو بکر وعمر وعثمان وعلی رضوان اللہ عنھم اجمعین کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں۔ تو کیا وہ فجر میں قنوت کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا ''اے بیٹے یہ بدعت ہے۔''

اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو یہ مروی ہے کہ:

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقنت فی الصبح حتی فارق الدنیا (مسند احمد)

''نبی کر کریم صلی اللہ علیہ وسلم ساری زندگی نماز صبح میں قنوت فرماتے رہے حتیٰ کہ دنیا سے تشریف لے گئے۔''

تو یہ حدیث محدثین کے نزدیک ضعیف ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص342

محدث فتویٰ